مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i آلِ عمران کا معنیٰ ہے:

(الف) عمران کے پڑوسی (ب) عمران کا قبیلہ

(ج) عمران کا خاندان (د) عمران کے رشتے دار

ii سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰنَ کی آیات کی تعداد ہے:

(الف) 75 (ب) 129 (ج) 200 (د) 286

iii حضرت عمران نانا ہیں:

(الف) حضرت یونس علیہ السّلام کے (ب) حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے

(ج) حضرت زکریا علیہ السّلام کے (د) حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے

iv سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰنَ کی آیت اکسٹھ (61) کہلاتی ہے:

(الف) آیتِ اِحسان (ب) آیتِ مباہلہ (ج) آیتِ سجدہ (د) آیتِ عدل

v نجران کا وفد مدینہ منوّرہ آیا تھا:

(الف) جاسوسی کرنے (ب) مناظرہ کرنے (ج) جنگ کرنے (د) تجارت کرنے

vi سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰنَ میں جن دو جنگوں کا ذکر ہے:

(الف) یرموک اور یمامہ (ب) تبوک اور موتہ (ج) بدر اور اُحد (د) خندق اور حنین

vii غزوۂ احد میں مشرکینِ مکّہ کے لشکر کی قیادت کی:

(الف) ابوسفیان نے (ب) امیّہ بن خلف نے (ج) ابولہب نے (د) ابوجہل نے

viii غزوۂ احد میں شہید ہونے والی صحابی ہیں:

(الف) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ (ب) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ (د) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ

Web Version of PCTB Textbook

ix غزوۂ احد میں مسلمان شہدا کی تعداد ہے:

(الف) پچاس (ب) ساٹھ (ج) ستّر (د) اسّی

x سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰنَ میں خصوصیت کے ساتھ خطاب ہے:

(الف) اہلِ کتاب کو (ب) اہلِ علم کو (ج) اہلِ یمن کو (د) اہلِ عرب کو

xi سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰنَ میں بہترین امّت قرار دیا گیا ہے:

(الف) بنی اسرائیل کو (ب) اہلِ مدین کو (ج) قومِ سبا کو (د) امّت مسلمہ کو

xii اُمّتِ مسلمہ کو سب سے زیادہ ضرورت ہے:

(الف) اَفرادی قوت کی (ب) اِتفاق واتحاد کی (ج) ریاستوں کی (د) وسائل کی

xiii اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا چاہیے:

(الف) غم کی حالت میں (ب) خوشی کی حالت میں (ج) جنگ کی حالت میں (د) ہر حالت میں

xiv "اہلِ کتاب کی غلطیوں کا پردہ چاک کرنا اور اہلِ اسلام کو اُن کی ذمہ داریوں کا اِحساس دلانا" مرکزی موضوع ہے:

(الف) سُوۡرَۃُ الرَّحۡمٰنِ کا (ب) سُوۡرَۃُ یٰسٓ کا (ج) سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰنَ کا (د) سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ کا

xv مسلمان کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنا چاہیے:

(الف) بدحالی میں (ب) خوشحالی میں (ج) مفلسی میں (د) ہر حال میں

2 مختصر جواب دیجیے۔

i آل عمران سے کون مراد ہیں؟

ii سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰنَ میں کن دو غزوات کا ذکر ہے؟

iii سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰنَ کی فضیلت میں ایک حدیثِ نبوی تحریر کریں۔

iv غزوۂ احد کب اور کہاں پیش آیا؟

v غزوۂ احد سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

vi سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰنَ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

vii سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰنَ میں کن دو گروہوں سے خطاب ہے؟

viii سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰنَ میں کس امّت کو بہترین امّت قرار دیا گیا ہے؟

ix غموں اور مصائب کی کیا حکمت ہے؟

x سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰنَ میں کن لوگوں کو عقل مند قرار دیا گیا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

(i) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا تعارف اور خصوصیات تحریر کریں۔
(ii) غزوۂ احد پر مفصّل نوٹ لکھیں۔
(iii) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے بنیادی مضامین اور اہم نِکات پر روشنی ڈالیں۔

4 درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیں:

تُؤْتِی	تُخْرِجُ	لَا تُخْزِنَا	الْاَبْرَارِ
تُعِزُّ	مُسَوِّمِیْنَ	الْمِیْعَادُ	لَا تُخْلِفُ

5 درج ذیل قرآنی آیات کا ترجمہ لکھیں:

(i) تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ۫ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ۫ وَ تَرْزُقُ
مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

(ii) وَ لْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ وَ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

(iii) بَلٰۤی ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ یَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا یُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِیْنَ ﴿۱۲۵﴾

(iv) الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَ الْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ ۚ

(v) رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

دلچسپ معلومات

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام اللہ تعالیٰ کے عظیم الشّان پیغمبر ہیں۔ آپ علیہ السّلام کو اللہ تعالیٰ نے بہت سے معجزات عطا فرمائے تھے، جن میں سے چار کا ذکر سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت 49 میں آیا ہے۔ آپ علیہ السّلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔ مادر زاد نابینا کو بینا اور کوڑھ زدہ کو صحت مند کر دیتے تھے۔ آپ علیہ السّلام مٹّی سے پرندہ بنا کر اُس میں پھونک مارتے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس میں روح پڑ جاتی تھی۔ اِسی طرح آپ علیہ السّلام یہ بھی بتا دیتے تھے کہ کس نے کیا کھایا اور گھر میں کیا ذخیرہ کر رکھا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

سرگرمیاں برائے طلبہ:

★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت 32-31 ﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۱ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝۳۲﴾ کی روشنی میں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اتباع اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبّت کے تقاضوں سے آگاہی حاصل کریں۔

★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی 159 ﴿فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝۱۵۹﴾ کی روشنی میں آدابِ معاشرت ومشاورت کی اہمیّت سے آگاہی حاصل کریں۔

ہدایات برائے اساتذۂ کرام:

★ طلبہ میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیں۔
★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجہ دیجیے۔
★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں موجود قرآنی دعاؤں کی ترجمے کے ساتھ تفہیم کا اہتمام فرمائیں۔
★ قرآنی نصوص/متن سے متعلّق سوال جواب کے ذریعے سے طلبہ کی استعداد میں اضافہ کیجیے۔
★ سابقہ اَسباق کے اِعادے کا اصول اپنائیں۔
★ کوئز پروگرام، آن لائن اَیپ اور دستاویزی فلم سے استفادہ کرتے ہوئے تدریس کی کوشش کیجیے۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے تعارف، فضائل، مرکزی مضامین اور اہم نِکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے منتخب قرآنی الفاظ کے اِمتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے درج ذیل حصّے کے بامحاورہ ترجمے کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے:

سُوْرَۃُ اٰل عِمْرٰنَ، آیت 26 تا 27	سُوْرَۃُ اٰل عِمْرٰنَ، آیت 102 تا 104	سُوْرَۃُ اٰل عِمْرٰنَ، آیت 123 تا 125
سُوْرَۃُ اٰل عِمْرٰنَ، آیت 134	سُوْرَۃُ اٰل عِمْرٰنَ، آیت 190 تا 194	

جانیے اور عمل کیجیے!

قرآنِ مجید اور احادیثِ مبارکہ میں مذکور دعاؤں کی بہت فضیلت ہے۔ ہمیں ان دعاؤں کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگنی چاہیے۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت 16 میں ایک ایسی ہی دعا مذکور ہے:

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۱۶ۚ

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیات 9-8، 38 اور 194-193 میں بھی دعائیں مذکور ہیں۔ روزمرّہ زندگی میں ان دعاؤں کا اہتمام کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook